# اثبات رفع الیدین

مصنف

مولانا ابو خالد نور گھرجاکھی

ناشر

دار التقوی

نام کتاب : اثبات رفع الیدین

تألیف : مولانا ابو خالد نور گھرجاکھی رحمہ اللہ

نظر ثانی : حافظ عبدالحمید گوندل، محمد صادق خلیل سندھی حفظہما اللہ

اشاعت اوّل : شعبان ۱۴۲۳ھ بمطابق اکتوبر 2002ء

قیمت : روپے

﴿ادارہ کی مطبوعات مندرجہ ذیل پتوں سے مل سکتی ہیں﴾

☆ الدار الراشدیہ نزد جامع مسجد الراشدی، موسیٰ لین، لیاری، کراچی۔ فون 7542251

☆ مکتبہ نورِ حرم 60 نعمان سینٹر بلاک 5 گلشن اقبال، کراچی۔ فون 4965124

☆ مکتبہ توحید، محمد جنید، دلی مسجد دہلی کالونی، کراچی۔

☆ علمی کتاب گھر، مین اردو بازار، کراچی۔ فون 2628939

☆ مکتبہ ایوبیہ، متصل محمد مسجد برنس روڈ، کراچی۔

☆ مکتبہ اہلحدیث ٹرسٹ کورٹ روڈ، کراچی۔ فون 2635935

☆ مکتبہ السلفیہ، شیش محل روڈ، لاہور۔

☆ مکتبہ قدوسیہ، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔

☆ مکتبہ اسلامیہ، بھوانہ بازار، فیصل آباد۔ فون 631204

☆ جامع مسجد عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سیکٹر G-11/2۔ اسلام آباد۔

☆ مکتبہ دارُالبِرّ دکان نمبر 4 بالمقابل سروس اسٹیشن ڈگری کالج چوک، اصغر مال روڈ راولپنڈی

☆ تسجیلات طیبہ، کشمیری بازار، راولپنڈی۔ فون 5535168۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## *  توجہ فرمائیں  *

کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب۔۔۔

* عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
* مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ [UPLOAD] کی جاتی ہیں۔
* متعلقہ ناشرین کی تحریری اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔
* دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ' پرنٹ' فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات کی نشرو اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

## **  تنبیہ  **

** کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب کسی بھی الیکٹرانک کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

** ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی ' قانونی و شرعی جرم ہے۔

نشرواشاعت اور کتب کے استعمال سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں :

ٹیم کتاب و سنت ڈاٹ کام

webmaster@kitabosunnat.com

www.kitabosunnat.com

# فہرست

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اتباع سنت کی تاکید

(1) لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوْ اللهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللهَ كَثِيْرًا(سورۃ الاحزاب21)

مسلمانو! یقیناً رسول اللہ ﷺ تمہارے لئے عمدہ نمونہ ہیں ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور قیامت کے دن کی توقع رکھتا ہے اور بکثرت اللہ کو یاد کرتا ہے۔

(2) قُلْ اَطِيْعُوا اللهَ وَالرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّوْ فَاِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِيْنَ (پ3ع4)

اے پیغمبر! لوگوں کو کہہ دو کہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی بات مانو اگر وہ نہ مانیں تو اللہ ایسے کافروں کو دوست نہیں رکھتا۔

؎ یہی فیصلہ ہے کتاب ہدیٰ کا مخالف نبی کا ہے دشمن خدا کا

(3) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِيْ فَلَيْسَ مِنِّيْ(بخاری)

جو شخص میری سنت سے روگردانی کرے وہ میری امت سے خارج ہے۔

(4) سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَوْ تركْتُمْ سُنَّةَ نَبِيِّكُمْ لَضَلَلْتُمْ اَوْ كَفَرْتُمْ (مسلم)

کہ اگر تم نے اپنے نبی کی سنت کو چھوڑ دیا تو گمراہ بلکہ کافر ہو جاؤ گے۔

(5) عبدالرحمٰن بن مہدی فرماتے ہیں

هٰذا مِنَ السُّنَّةِ (جز رفع اليدين بخاری ص22)

کہ رفع الیدین سنت ہے۔

(6) امام ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تركَهٗ فَقَدْ تَرَكَ السُّنَّةَ (اعلام الموقعين ص257)

جس نے رفع الیدین کو ترک کیا یقیناً اس نے سنت کو ترک کیا۔

(7) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

تَارِكُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الرَّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ تَارِكٌ لِلسُّنَّةِ

(اعلام الموقعين ص257)

کہ جو شخص رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین نہیں کرتا وہ سنت کا تارک ہے۔

(8) امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَنْ تَرَكَ الرَّفْعَ الْيَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ فَقَدْ تَرَكَ رُكْنًا مِّنْ اَرْكَانِهَا۔ (عینی جلد3 ص7)

کہ جس نے نماز میں رفع الیدین چھوڑ دی بیشک وہ نماز کے رکن کا

تارک ہے۔

(9) امام اوزاعی وحمیدی اور ایک جماعت کا مذہب ہے کہ رفع الیدین واجب ہے اس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے۔

## رفع الیدین۔اس کے معنے وحکمت

(10) رَفْعُ الْيَدَيْنِ

دونوں ہاتھوں کا اٹھانا۔

(11) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

مَعْنَاهُ تَعْظِيْمٌ لِلّٰهِ وَ اِتِّبَاعٌ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ

کہ شروع نماز اور عندالرکوع رفع الیدین کرنے سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی تعظیم اور دوسرا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع مراد ہے۔

(نووی ص168 تعلیق الممجد ص89 اعلام ص257)

(12) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

رَفْعُ الْيَدَيْنِ مِنْ زِيْنَةِ الصَّلٰوةِ

کہ رفع الیدین نماز کی زینت ہے۔

(زرقانی صفحہ 142 نیل الاوطار صفحہ 68 عینی جلد 3 صفحہ 7)

(13) سیدنا نعمان بن ابی عیاش عنہما فرماتے ہیں:

لِكُلِّ شَیْءٍ زِيْنَةٌ وَزِيْـنَةِ الـصَّلٰوةِ اَنْ تَرْفَعَ يَدَيْكَ اِذَا كَبَّرْتَ

وَاِذَا رَکَعْتَ وَاِذَا رَفَعْتَ رَاسَكَ مِنَ الرَّكُوْعِ

کہ ہر ایک چیز کیلئے زینت ہے اور نماز کی زینت شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 21)

(14) امام ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هُوَ مِنْ تَمَامِ الصَّلٰوةِ

کہ نماز میں رفع الیدین کرنا نماز کی تکمیل کا باعث ہے۔

(جزء بخاری صفحہ 17 وتلخیص الجیر ص 28)

(15) عبدالملک فرماتے ہیں:

سَـئَالْتُ سَعِيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنْ رَفْعِ الْيَدَيْنِ فِى الصَّلٰوةِ فَقَالَ هُوَ شَىْءٌ تُزَيِّنُ بِهٖ صَلٰوتَكَ (جزء بخاری صفحہ 16 وبیہقی جلد 6 ص 75)

کہ میں نے سعید بن جبیر سے نماز میں رفع الیدین کرنے کی نسبت دریافت کیا تو انہوں نے کہا یہ وہ چیز ہے کہ تیری نماز کو مزین کر دیتی ہے

(16) سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

مَنْ رَفَعَ يَدَيْهِ فِى الصَّلٰوةِ لَهٗ بِكُلِّ اِشَارَةٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ

کہ نماز میں ایک دفعہ رفع الیدین کرنے سے دس نیکیوں کو ثواب ملتا ہے

(فتاویٰ ابن تیمیہ ص 376 ومجمع الزوائد صفحہ تلخیص الجیر ص 82)

گویا دو رکعت میں پچاس اور چار رکعتوں میں سو نیکیوں کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ بدقسمت ہے وہ انسان جو اس نعمت اتباع سنت اور نیکیوں سے محروم رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِیْنَ لِلْکِتَابِ وَالسُّنَّۃِ و بَاعِدْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ التَّارِکِیْنَ آمِیْن۔

## رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین پر ہمیشگی کرنا

(17) عَنْ اَبِی بَکْرِ نِ الصِّدِیْقِ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ فَکَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ

سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمام عمر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بیہقی جلد 2 صفحہ 73 تلخیص الحبیر صفحہ 82 جزء سبکی صفحہ 6 تاریخ خلفاء صفحہ 40)

اس حدیث سے صرف رفع الیدین کا ثبوت ہی نہیں ملتا بلکہ ابوبکر رضی اللہ عنہ جیسے جلیل القدر والمنز لت قدیم الاسلام اور رسول اللہ ﷺ کے یارِ غار ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے (کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جس سے متنازعہ فیہ رفع الیدین کے دوام میں کوئی شبہ باقی نہیں رہتا۔ (تحقیق الراسخ صفحہ 77)

(18) امام بیہقی، امام سبکی، امام ابن حجر رحمہ اللہ علیہم اجمعین فرماتے ہیں (رِجَالُہٗ ثِقَاتٌ) کہ اس حدیث کے سب راوی ثقہ ہیں۔ (بیہقی جلد 2 ص 82 سبکی ص 6)۔

(19) وَقَالَ الْحَاكِمُ اِنَّهٗ مَحْفُوْظٌ

امام حاکم رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث محفوظ ہے (تلخیص الجیر صفحہ 82)

(20) عبدالرزاق فرماتے ہیں:

اَخَذَ اَهْلُ مَكَّةَ الصَّلٰوةَ مِنْ ابْنِ جُرَيْجٍ

کہ مکہ کے لوگ جو رفع الیدین کرتے ہیں انہوں نے یہ طریقہ ابن جریج سے سیکھا۔

وَاَخَذَ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَطَاءٍ

اور ابن جریج نے یہ طریق نماز عطاء بن رباح سے لیا۔

واخذ عطاء من ابن الزبیر

اور عطا نے یہ طریق عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ سے اخذ کیا۔

واخذ ابن الزبیر من ابی بکر الصدیق

اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ نے یہ نماز ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سیکھی۔

واخذ ابوبکر من النبی ﷺ

اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے یہ طریقہ رسول اللہ ﷺ سے سیکھا۔

واخذ النبی ﷺ من جبریل

اوررسول اللہ ﷺ نے یہ نماز جرائیل سے سیکھی۔

واخذ جبرائیل من اللہ تبارك و تعالیٰ

اور جبرائیل کو یہ نماز اللہ تعالیٰ نے سیکھائی۔

(بیہقی جلد2 صفحہ 73, 74 تخریج الہدایہ جلد1 صفحہ 217 تلیس صفحہ 82)

اس حدیث سے رسول اللہ ﷺ جبرائیل علیہ السلام، صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، عبداللہ بن زبیر، عطا اور ابن جریج سب کا فعل رفع الیدین ثابت ہوتا ہے اور حدیث بھی قابل حجت ہے۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی شہادت یہی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ نماز میں رفع الیدین کرتے رہے۔اب سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت سنئے۔

## سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(22) عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّہٗ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ یَرْفَعُ یَدَیْہِ اِذَا کَبَّرَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ

(رَوَاہُ الدَّارُ قُطْنِیْ جزء سبکی ص6)

(23) وعنہ عن النبی ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یدیہ عندا لرَّکُوع و اِذا رفع راسہ۔(جزء بخاری ص13)

سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ

ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ ہمیشہ رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(24) سیدنا عمر فاروق خلیفہ ثانی جلیل القدر صحابی ہمیشہ آپ ﷺ کے ساتھ رہنے والے ہمیشہ سچ بولنے والے (كَانَ يَرْفَعُ يديه) کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی رفع الیدین نقل کر رہے ہیں جو ہمیشگی اور دوام کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ تمام عمر رفع الیدین سے نماز پڑھتے رہے۔

## سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(25) امام بیہقی اور حاکم فرماتے ہیں:

فَقَدْ رُوِيَ هٰذِهِ السُّنَّةُ عَنْ اَبِيْ بَكْرٍ وَ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ وَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمْ ۔

کہ رفع الیدین کی حدیث جس طرح سیدنا ابوبکر رضی اللہ عنہ وسیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بیان کی ہے اسی طرح سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(26) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

الذين نقل عنهم رواية عن النبی ﷺ ابوبکر و عمر و عثمان و علی وغيرهم رضی الله عنهم۔

کہ جن صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے رفع الیدین کی روایت کی ہے

سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بھی انہیں میں سے ہیں جو کہتے ہس کہ رسول اللہ ﷺ نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جز سبکی صفحہ 9)

## سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(27) وَ عَنْ علی ابن ابی طالبٍ اَنَّ رسول اللہ ﷺ کان یرفع یدیہِ اِذا کبر للصلوٰۃِ حذو منکبیہِ وَاِذا اراد ان یَرکَعَ وَاِذَا رَفع رَاسہٗ من الرَّکوع واذا قاَم من الرَّکعتین فعل مثل ذٰلِکَ (جزء بخاری صفحہ6)

سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ تکبیر تحریمہ کے وقت کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے اور جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے اور جب دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے تو تکبیر تحریمہ کی طرح ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(ابوداؤد جلد 1 صفحہ 198 مسند احمد جلد 3، صفحہ 165، ابن ماجہ صفحہ 62 نسائی۔ دار قطنی صفحہ 107، بیہقی جلد 2 صفحہ 74، ترمذی صفحہ 36، جزء سبکی صفحہ 7، تحفۃ الاحوذی صفحہ 219، رفع العجاجہ صفحہ 303، تلخیص الحبیر صفحہ 82، منتقی الاخبار ص55)۔

سیدنا علی رضی اللہ عنہ یارِ خاص، جلیل القدر صحابی، قدیم الاسلام، ہمیشہ ساتھ رہنے والے (کان یرفع یدیہ) سے آپ کا رفع الیدین کرنا بیان کر رہے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ ابتدائے نبوت سے آخر دم تک نماز میں رفع الیدین کرتے رہے۔

(28) علامہ سبکی فرماتے ہیں:

وَقَالَ الترمذِیُّ حَسَنٌ صَحِیْحٌ

کہ ترمذی نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 6)

(29) وَسُئِلَ اَحْمَدُ عَنْہُ فَقَالَ صَحِیْحٌ

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے کہا یہ حدیث صحیح ہے (جزء سبکی صفحہ 6)

(30) اور منتقیٰ میں ہے:

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤدُ وَالتِّرمِذِیُّ وَصَحَّحَہٗ (منتقی صفحہ 55)

(31) اور بلوغ الامانی شرح مسند احمد میں ہے:

وَ صَحَّحَہٗ التِّرمِذِیُّ (مسند احمد 3 صفحہ 165)

## خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کی شہادت (گواہی)

(32) لِاَنَّ رفع الیدین قد صَحَّ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ ثُمَّ عَنِ الْخُلَفَآءِ الرَّاشِدِیْنَ (بیہقی جلد 1 صفحہ 81)

بیشک رسول اللہ ﷺ اور خلفائے راشدین سے رفع الیدین ثابت ہو چکا ہے۔

(33) امام حاکم رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اِتَّفَقَ عَلٰی رِوَایَتِھَا الْخُلَفَاءُ الْاَرْبَعَة

کہ رفع الیدین ابوبکر صدیق، عمر فاروق، عثمان غنی اور علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کا اتفاق ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)

## عشرہ مبشرہ کی شہادت (گواہی)

(34) عشرہ مبشرہ وہ دس صحابہ ہیں جن کی نسبت آپ ﷺ نے فرمایا یہ جنتی ہیں اور وہ یہ ہیں:

1۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

3۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4۔ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

5۔ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6۔سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

7۔ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ 8۔ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ

9۔ سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10۔ سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

(تنویر صفحہ 18)

(35)۔ امام حاکم وبیہقی فرماتے ہیں:

اتفق علی روایتها الخلفآء الاربعة ثم العشرة فمن بعدهم من اکابر الصحابة

کہ رفع الیدین مسنون ہونے پر خلفاء اربعہ، عشرہ مبشرہ اور دیگر تمام اکابر صحابہ کا اتفاق ہے۔(تعلیق المغنی صفحہ 111)۔

(36)۔ امام ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اتفق علی روایة هذه السنة العشرة المشهود لهم بالجنة ومن بعدهم من اکابر الصحابة (تلخیص الجیر صفحہ 82)

کہ رفع الیدین کے سنت ہونے پر عشرہ مبشرہ و دیگر تمام اکابر صحابہ کا اتفاق ہے۔

(37) قَالَ الْحَاكِمُ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ مِنَ السُّنَنِ رَوَاهُ الْعَشَرَةُ الْمُبَشَّرَةُ

امام حاکم فرماتے ہیں کہ رفع الیدین کے سوا کوئی ایسی سنت نہیں جس کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہو۔ (تنویر صفحہ 11)

(38) علامہ مجد الدین محمد بن یعقوب فرماتے ہیں:

رواه العشرة المبشرة (سفر السعادت ص15)

کہ رفع الیدین کی حدیث کو عشرہ مبشرہ نے روایت کیا ہے۔

(39) ابو القاسم بن مندہ فرماتے ہیں:

ممن رواه العشرة المبشرة

کہ رفع الیدین کی حدیث کو علاوہ دیگر صحابہ کے عشرہ مبشرہ نے بھی روایت کیا ہے۔ (تحفۃ الاحوذی صفحہ 219)

(40) اسی طرح علامہ سبکی نے بھی لکھا ہے دیکھو: (جزء رفع الیدین سبکی صفحہ 10)

مسلمان بھائیو! یہ وہ دس صحابہ ہیں جن کو رسول اللہ ﷺ نے جنت کی بشارت دی۔ یہ سب کے سب فرما رہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور رکوع سے سر

اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ آپ لوگ کیوں اس سنت نبوی سے محروم ہیں۔

پیروی مصطفیٰ ہے اصل دین۔ مابقی تلبیس ابلیس لعین

## سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی شہادت (گواہی)

(41) عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حَذْ وَمَنْكِبَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوٰة وَاِذَا كَبَّرَ لِلرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنْ الرُّكُوْعِ رَفَعَهُمَا كَذٰلِكَ

سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تحقیق رسول اللہ ﷺ جب نماز شروع کرتے تو ہمیشہ اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتے تھے۔ پھر جب رکوع کے لئے تکبیر کہتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اسی طرح اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

(بخاری ص102، مسلم ص168، ابوداؤد جلد 1 ص192، ترمذی ص36، ابن ماجہ ص 62، نسائی موطا مالک ص 97، موطا محمد ص89، مسند احمد جلد 3 ص166، کتاب الام شافعی جلد 8 ص186، مسند شافعی ص 12، تلخیص الجیر ص82، فتح الباری جلد 2 ص 181، عمدۃ القاری جلد 3 ص5، منتقیٰ ص55، اعلام الموقعین ص256، دارقطنی ص 107، بیہقی جلد 2، ص69، دارمی ص107، تجرید البخاری جلد 1 ص173، جزء بخاری ص 7 جزء سبکی ص 2، مشکوٰۃ المعلم جلد 2 ص533، رفع العجاجہ جلد 1 ص300، بلوغ

المرام ص46)۔

(42) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سنت کے پروانے نے (کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ فرما کر اور موجب روایت بیہقی آخر میں (حَتّٰی لَقِیَ اللہ) لا کر یہ ثابت کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ ابتدائے نبوت سے لے کر اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

## امام علی ابن المدینی کا فیصلہ

(43) امام ابن مدینی امام بخاری کے استاذ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

هٰذَا الْحَدِيْثُ عِنْدِیْ حُجَّةٌ عَلَى الْخَلْقِ كُلُّ مَنْ سَمِعَهٗ فَعَلَيْهِ اَنْ يَّعْمَلَ بِهٖ لِاَنَّهٗ لَيْسَ فِیْ اِسْنَادِهٖ شَیْءٌ (تلخیص الجیر ص81)

کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی حدیث میرے نزدیک تمام مخلوق پر حجت ہے کیونکہ اس میں رسول اللہ ﷺ کا فوت ہونے تک رفع الیدین کرنا ثابت ہے۔ پس جو مسلمان اس حدیث کو پڑھے یا سنے اس پر رفع الیدین کرنا لازم ہے کیونکہ اس کی سند میں کسی کو کلام نہیں۔

کرو دوستو! دل سے اطاعت نبی کی    نہیں فرض تقلید تم پر کسی کی

## سیدنا ابوقلابہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(44) ابوقلابہ نے مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ کو دیکھا:

اِذَا صَلّٰی کَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْهِ وَ حَدَّثَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ کَانَ یَفْعَلُ هٰکَذَا (رواہ البخاری و مسلم)

کہ جب نماز کے لئے تکبیر کہی تو اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب رکوع کا قصد کیا اور رکوع سے سر اٹھایا تب بھی دونوں ہاتھ اٹھائے اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

اس حدیث میں بھی (کَانَ یَفْعَلُ) موجود ہے۔

(بخاری ص102، مسلم ص168، فتح الباری جلد 2 ص 182، عمدۃ القاری جلد 3 صفحہ 10، بیہقی جلد 2 ص 27، منتقیٰ ص55، جزء سبکی ص2، جزء بخاری ص20)

## سیدنا مالک☆ بن حُویرث رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(45) عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَیْرِثِ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَفَعَ یَدَیْهِ اِذَا کَبَّرَ وَ اِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ

**(رواہ ابوداؤد)**

(46) وَعَنْهُ کَانَ النَّبِیُّ ﷺ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِذَا کَبَّرَ وَ اِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَّ الرَّکُوْعِ (جزء رفع الیدین بخاری ص29)

سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

☆ یہ صحابی 9ھ میں مسلمان ہوئے ہیں۔ (تحقیق الراسخ)

ﷺ کو بچشم خود دیکھا کہ نبی کریم ﷺ تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(بخاری ص 102، مسلم ص 168، ابوداؤد جلد 1 ص 119، ابن ماجہ ص 62، نسائی ص 89، مسند احمد جلد 3 ص 167، جزء بخاری ص 9، مشکوۃ جزء سبکی ص 2، المعلم جلد 2 ص 535، منتقیٰ ص 55، دارمی ص 107، العجاجہ جلد 1 صفحہ 301)

## سیدنا انس رضی اللہ عنہ بن مالک کی شہادت (گواہی)

(48) عَـنْ اَنَـسٍ اَنَّ رَسُـوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ)

سیدنا انس رضی اللہ عنہ (جو دس سال دن رات آپ ﷺ کی خدمت میں رہے) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز میں داخل ہوتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے

(وَسَنَدُهٗ صَحِيْحٌ سبکی نے کہا سند اس کی صحیح ہے۔

(ابن ماجہ ص 62 بیہقی جلد 2 ص 74، دارقطنی ص 108، جزء بخاری ص 9 تلخیص ص 82، جزء سبکی ص 4)

(49) سیدنا انس رضی اللہ عنہ نے (كَـانَ يَـرْفَعُ) فرما کر واضح کر دیا کہ رسول اللہ ﷺ نے دس سال میں ایسی کوئی نماز نہیں پڑھی جس میں رفع الیدین نہ کیا ہو۔

(تخریج زیلعی جلد 1 ص 214، مجمع الزوائد ص 182، التعلیق المغنی ص 110)

## سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(50) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ الرَّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ (جزء بخاری ص13)

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ (جن کو سینہ مبارک سے لگا کر رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (ابن ماجہ ص62)

(51) سیدنا ابن عباس نے (کَانَ یَرْفَعُ) فرمایا جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔

## سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما

(52) عَـنْ اَبِـیْ الزُّبَیْرِ اَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللہِ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃَ رَفَـعَ یَـدَیْـہِ وَاِذَا رَکَـعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَأسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَالِکَ وَیَـقُـوْلُ رَایْتُ رَسُوْلُ اللہ ﷺ فَعَلَ ذٰلِکَ (رَوَاہُ ابْنُ مَاجَہْ ص62)۔

(53) وَعَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْہِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ (جزء بخاری ص13)

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ ہمیشہ رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ میں اس لئے رفع الیدین کرتا ہوں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ

ﷺ کو رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کرتے دیکھا کرتا تھا۔ (بیہقی جلد 2 ص 74، جزء سبکی ص 5، بخاری ص 13)۔

اس حدیث میں بھی کَانَ یَرْفَعُ موجود ہے۔

## سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ

(54) عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ هَلْ اُرِیْکُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَکَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ ثُمَّ قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ ثُمَّ قَالَ هٰکَذَا فَاصْنَعُوْا رَوَاهُ الدَّارَمِی (جزء رفع الیدین سبکی ص5)

(55) وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ

سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے مجمع عام میں کہا آ ؤ میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھ کر دکھاؤں۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر نماز شروع کی جب رکوع کے لئے تکبیر کہی تو دونوں ہاتھ اٹھائے پھر جب سمع اللہ لمن حمده کہا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا لوگو! تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو کیونکہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(دارمی۔ دار قطنی ص 109، تلخیص الجیر ص 81 جز امام بخاری ص 13، بیہقی جلد 2 ص 74)

(56) اس حدیث میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) موجود ہے جو دوام کے لئے ہے۔

(57) مولانا انور شاہ صاحب فرماتے ہیں (هِیَ صَحِیْحَةٌ) یہی حدیث صحیح ہے۔

(العرف الشذی ص125)

## سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

(58) عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّهٗ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِذَا کَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ جَعَلَ یَدَیْهِ حَذْوَ مَنْکِبَیْهِ وَ اِذَا رَکَعَ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا رَفَعَ لِلسُّجُوْدِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاِذَا قَامَ مِنَ الرَّکْعَتَیْنِ فَعَلَ مِثْلَ ذٰلِكَ (رَوَاهُ اَبُو دَاؤد)

(59) وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ کَانَ یَرْفَعُ یَدَیْهِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَأْسَهٗ

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی نماز کے لئے اللہ اکبر کہتے تو اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھاتے اور اسی طرح جب رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہمیشہ کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔ اس میں بھی (کَانَ یَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے۔

(ابوداؤد جلد 1 ص 197، بیہقی جلد 2 ص 74، تلخیص الحبیر ص 82، جزء بخاری ص 13، جزء سبکی ص 4)

(60) وَرِجَالُهٗ رِجَالُ صَحِیح

(تلخیص ص82 و تخریج زیلعی جلد1 صفحہ215)

## سیدنا عبید بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت ( گواہی )

(61) عَنْ عُبَيْدِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ (جزء بخاری ص3)

سیدنا عبید بن عمیر اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ رکوع میں جاتے اور اٹھتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(62) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) صیغہ استمرار موجود ہے جو دوام پر دلالت کرتا ہے۔

## سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی شہادت

(63) عَنِ الْبَرَاءِ بنِ عازب قَالَ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اِذَا فتتحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَرْكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ (رواہ الحاکم و البیہقی)

سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بچشم خود رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ شروع نماز اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(حاکم بیہقی جلد 2 ص 77، تلخیص الحبیر ص 82، جزء سبکی ص 7، تخریج ہدایہ جلد 1 ص 210)

## سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(64) عَـنْ قَتَادَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللہ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذا ركع و اذا رفع (رواهُ عبد الرَّزَّاق فی جامعه سبکی ص ۸ و قال الترمذی و فی الباب عن قتادة)

سیدنا قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بیشک رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (ترمذی صفحہ 36 تحفۃ الاحوذی ص 219)

(65) اس حدیث میں بھی (كَانَ يَرْفَعُ) آیا ہے جو دوام اور ہمیشگی کی دلیل ہے۔

## سیدنا سلیمان بن یسار وعمر لیثی رضی اللہ عنہما

(66) عَـنْ سُـلَيْـمَانَ ابْنِ يَسَارٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي الصَّلٰوةِ (رواه مالك فی الموطا جلد 1 ص 98، سبکی ص 8)

سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے اور اسی طرح عمر لیثی سے بھی روایت آئی ہے (ابن ماجہ ص 62، جزء سبکی ص 7)

(67) وَفِيْ الْبَابِ عَنْ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِ

(ترمذی ص 36 تحفۃ الاحوذی جلد 1 ص 219)

## سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(68) عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰی صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہ ﷺ کَیْفَ یُصَلِّی فَنَظَرْتُ اِلَیْہِ قَامَ فَکَبَّرَ وَ رَفَعَ یَدَیْہِ حَتّٰی حَاذَتَا اُذُنَیْہِ ثُمَّ وَضَعَ یَدَہُ الْیُمْنٰی عَلَی الْیُسْرٰی عَلٰی صَدْرِہٖ فَلَمَّا اَرَادَ اَنْ یَرْکَعَ رَفَعَ یَدَیْہِ مِثْلَھَا فَلَمَّا رَفَعَ رَاْسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ مِثْلَھَا (رواہ احمد)

سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ (جو ایک شہزادے تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ارادہ کیا کہ دیکھوں رسول اللہ ﷺ نماز کس طرح پڑھتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ جب آپ ﷺ اللہ اکبر کہتے تو رفع الیدین کرتے اور سینہ پر ہاتھ رکھ لیتے پھر جب رکوع میں جانے کا ارادہ فرماتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کرتے۔

(صحیح مسلم ص173، ابن ماجہ ص62، دارمی ص107، دار قطنی ص118، ابوداود جلد 1 ص193، جزء بخاری ص14، مسند احمد جلد 3، ص147، بیہقی جلد 2، ص26، کتاب الام ج8، ص186، جزء سبکی ص3، مشکوٰۃ)۔

## سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ و دیگر دس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم

(69) عَنْ اَبِیْ حُمَیْدٍ قَالَ فِیْ عَشْرَۃٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِیِّ ﷺ اَنَا

اَعْلَمُکُمْ بِصَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ قَالُوَا فَاذْکُرْ قَالَ کَانَ النَّبِیّ ﷺ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذا رَفع رَاسَہٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْہِ(جزء سبکی ص4)

سیدنا ابوحمید رضی اللہ عنہ نے دس صحابہ کی موجودگی میں فرمایا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی نماز سے تم سے زیادہ اچھی طرح واقف ہوں۔ انہوں نے کہا اچھا بتاؤ۔ سیدنا ابوحمید نے کہا جب رسول اللہ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ اور جب رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تب بھی اپنے ہاتھ اٹھایا کرتے تھے۔

یہ بات سن کر تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کہا (صَدَقْتَ ھٰکَذَا کَانَ یُصَلِّیْ بیشک تو سچا ہے رسول اللہ ﷺ اسی طرح نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(70) اس حدیث میں (کَانَ یُصَلِّیْ) قابل غور ہے جو دوام اور ہمیشگی پر دلالت کرتا ہے۔ (جزء بخاری ص 8، ابوداود ص 194، ابن ماجہ ص 62، مسند احمد ص 153، منتقیٰ ص 55، بیہقی ج2 ص26، مشکوٰۃ)

## سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ وابن عباس رضی اللہ عنہ

(71) عَنْ عَبْدِ اللہِ ابْنِ الزُّبَیْرِ اَنَّہٗ صَلّٰی بِھِمْ یُشِیْرُ بِکَفَّیْہِ حِیْنَ یَقُوْمُ وَحِیْنَ یَرْکَعُ وَ حِیْنَ یَسْجُدُ وَ حِیْنَ یَنْھَضُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ اَحَبَّ اَنْ یَنْظُرَ اِلٰی صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللہِ ﷺ فَلْیَقْتَدِ

بِابْنِ الزُّبَیْرِ

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ نے لوگوں کو نماز میں کھڑے ہونے کے وقت اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے اور دو رکعتوں سے کھڑے ہونے کے وقت دونوں ہاتھ اٹھائے پھر سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: لوگو! جو شخص رسول اللہ ﷺ کی نماز پسند کرتا ہو، اس کو چاہیئے کہ عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی طرح نماز پڑھے کیونکہ یہ بالکل رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھتے ہیں۔

(ابوداود جلد 1 ص 198، مسند احمد جلد 3 ص 168، تلخیص الجبیر 82، سبکی ص 5)

## سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(72) عَنِ الْحَسْنِ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا اَرَادَ اَنْ یُکَبِّرَ رَفَعَ یَدَیْهِ وَاِذَا رفع رَاسَهٗ مِنَ الرُّکُوْعِ رَفَعَ یَدَیْهِ (رواہ ابو نعیم جز سبکی ص 6)

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع کرنے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(ورواہ عبدالرزاق تلخیص الجبیر ص 82)

## اعرابی صحابی رضی اللہ عنہ کی شہادت (گواہی)

(73) اعرابی کہتا ہے:

رَاَیْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ يُصَلِّي يَرْفَعُ (ابونعیم)

کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ ﷺ نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء سبکی ص8، تلخیص 82)

## سیدنا عقبہ بن عامر و معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما

(74) علامہ سیوطی رحمہ اللہ (ازهـار الـمتناثره فی الاخبار المتواتره) میں فرماتے ہیں کہ طبرانی نے عقبہ بن عامر اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(فتح الباری) التعلیق المجد علی موطا محمد ص19، وتحفۃ الاحوذی شرح ترمذی جلد 1 ص219)۔

## رفع الیدین کی احادیث اوران کے راوی

(75) عدة الصحابة الذين نقل عنهم رواية عن النبی ﷺ سبکی فرماتے ہیں کہ جن صحابہ سے رسول اللہ ﷺ کا رفع الیدین کرنا مروی ہے وہ یہ ہیں:

1۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ 2۔ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ

3۔ سیدنا عثمان غنی رضی اللہ عنہ 4۔ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ

5۔ سیدنا طلحہ رضی اللہ عنہ 6۔ سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ

7۔ سیدنا عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ 8۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ

9۔سیدنا سعید بن زید رضی اللہ عنہ 10۔ سیدنا ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ

یہ ہیں عشرہ مبشرہ جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ رکوع جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

11۔سیدنا مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ 12۔ سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ

13۔ سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ عنہ 14۔ سیدنا ابن مسعود رضی اللہ عنہ

15۔سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ 16۔ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

17۔ سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ 18۔ سیدنا براء بن عازب رضی اللہ عنہ

19۔ سیدنا زیاد بن حارث رضی اللہ عنہ 20۔ سیدنا ابوقتادہ رضی اللہ عنہ

21۔ سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ 22۔ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ

23۔ سیدنا سلیمان بن یسار رضی اللہ عنہ 24۔ سیدنا عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ

25۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ 26۔ سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

27۔ سیدہ بریرہ رضی اللہ عنہا 28۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ

29۔ سیدنا عدی بن عجلان رضی اللہ عنہ 30۔ سیدنا ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ

31۔ سیدنا عمر لیثی رضی اللہ عنہ 32۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

33۔ سیدنا ابودرداء رضی اللہ عنہ 34۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

35۔ سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ 36۔ سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

37۔ سیدنا وائل بن حجر رضی اللہ عنہ 38۔ سیدنا ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ

39۔ سیدنا ابو اسید رضی اللہ عنہ
40۔ سیدنا محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ
41۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ
42۔ سیدنا عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ
43۔ سیدنا اعرابی رضی اللہ عنہ
44۔ سیدنا امام حسن بن علی رضی اللہ عنہ
45۔ سیدہ ام درداء رضی اللہ عنہا
46۔ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ
47۔ سیدنا سلمان فارسی رضی اللہ عنہ
48۔ سیدنا بریدہ بن خصیب رضی اللہ عنہ
49۔ سیدنا حکم بن عمیر رضی اللہ عنہ
50۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ

(جزء سبکی ص9، جزء بخاری ص6، ترمذی ص36، تحفۃ الاحوذی ص219، التعلیق المغنی ص111 تعلیق المجد ص91)

(76) شاہ اسمٰعیل شہید فرماتے ہیں:

قَدْ وَرَدَتْ فِیْ هٰذَا البَابِ رِوَایَاتٌ لَا یَسَعُ لِذِکْرِهَا

کہ رفع الیدین کے باب میں اس قدر حدیثیں ہیں جن کے لکھنے کی گنجائش نہیں۔ (تنویر العینین ص10)

(77) حافظ ابن حجر فرماتے ہیں:

وَذَکَرَ شَیْخُنَا اَبُو الْفَضْلِ اَنَّہٗ تَتَّبع مَنْ رَواه من الصَّحابَة فَبَلغوا خمسینَ رَجُلاً (فتح الباری مطبوعه انصاری جلد ص404)

کہ ہمارے استاذ حافظ ابو الفضل کا بیان ہے کہ مجھے تلاش کرنے پر پچاس صحابہ سے رفع الیدین کی حدیث کا ثبوت مل چکا ہے۔

یہ پچاس صحابہ ہیں جن کے نام اوپر درج کیئے گئے ہیں جو سب کے سب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(78) علامہ مجد الدین فرماتے ہیں:

فقد صَحَّ فِیْ ھٰذَا الباب اَرْبَعَ مِائۃِ خَبْرٍ وَ اَثْرٍ

کہ چار سو احادیث و اثار سے ثابت ہو چکا ہے کہ نبی کریم ﷺ عند الرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (سفر السعادت ص15)۔

## رسول اللہ ﷺ کا صحابہ و امت کو ارشاد

(79) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَمَرْتُکُمْ بِہٖ فَخُذُوْہُ

کہ میں جس کام کا تم کو حکم دوں اس پر عمل کیا کرو۔(ابن ماجہ ص3)

(80) نیز فرمایا:

اُمِرَتْ اُمَّتِیْ اَنْ یَاخُذُوْا بِقَوْلِی وَیُطِیْعُوْا اَمْرِیْ وَ یَتَّبِعُوْا سُنَّتِیْ

کہ میری امت کو حکم دیا گیا ہے کہ میرے قول پر عمل کریں۔ میرے حکم کی اطاعت کریں اور میری سنت کی اتباع کریں (شفا قاضی عیاض جلد 2، ص9)

(81) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

صَلُّوْا کَمَا رَاَیْتُمُوْنِیْ اُصَلِّیْ

کہ تم نماز اس طرح پڑھو جس طرح مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو(بخاری)

(82) ذَهَبَ الْاَوْزَاعِيُّ وَالْحميْدِيُّ وَ جَمَاعَةٌ وَغَيْرُهُمَا اِلٰى اَنَّهٗ وَاجِبٌ وَاَنَّهٗ تَفْسُدُ الصَّلٰوةُ بِتَرْكِهٖ

امام اوزاعی اور حمیدی اور ایک جماعت کا یہ مذہب ہے کہ رفع الیدین واجب ہے۔اوراس کے چھوڑنے سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔

(83) وَمِنَ الدَّلِيْلِ لِوَجوبِهٖ اَنَّ مَالِكَ بْنَ الْحُوَيْرِثِ رَاَى النَّبِيّ ﷺ يَفْعَلُهٗ فِي الصَّلٰوةِ وَقَالَ لَهٗ وَلِاَصْحَابِهٖ صَلُّوْا كَمَا رَاَيْتُمُوْنِيْ اُصَلِّيْ وَالْاَمْرُ لِلْوُجُوْ(جزء سبکی ص11)۔

اور رفع الیدین کے وجوب کی دلیل یہ ہے کہ مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو نماز میں عندالرکوع رفع الیدین کرتے دیکھا۔بعدہ نبی کریم ﷺ نے مالک بن حویرث و دیگر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمایا تم بھی اسی طرح نماز پڑھا کرو جس طرح میں نے پڑھی ہے اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے لہٰذا رفع الیدین واجب ہے۔

(84) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے مسجد نبوی ﷺ میں صحابہ کو فرمایا:

اُصَلِّيْ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ الَّتِيْ يُصَلِّي وَ يَاْمُرُ بِهَا

آ ؤ میں تم کو وہ نماز پڑھاؤں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے اور جس کا حکم دیا کرتے تھے۔پھر سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے شروع

نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کر کے دکھایا۔ اور تمام صحابہ نے تصدیق کی (ھٰکَذَا یُصَلِّی بِنَا) اور کہا اسی طرح نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے اور اسی طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے۔ (تخریج الہدایہ زیلعی تحقیق الراسخ ص38)۔

## صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا طرزِ عمل

## سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ رفع الیدین کیا کرتے تھے

(85) وَعن عبدالله بن الزبير قال صليت خلف ابى بكر فكان يرفع يديه اذا افتتح الصلوة و اذا رَكع و اذا رفع راسه من الركوع و قال صليت خلف رسول الله ﷺ فذكر مثله رواه بيهقى ورجاله ثقات (جلد2ص73)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز ادا کی آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے اور فرماتے اب ہی نہیں بلکہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بھی آپ کو رفع الیدین کرتے دیکھ کر اسی طرح نماز پڑھا کرتا تھا۔ (تلخیص ص82 سبکی ص6)

(86) اس حدیث میں بھی صیغہ استمرار (کَانَ یَرْفَعُ) موجود ہے۔

## سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے

(87) وَ عَنْ عُمَرَ نَحْوَهٗ رَوَاهُ الدَّارُ قُطْنِیْ فِیْ غَرَائِبِ مَالِكٍ وَالبَیْهَقِیْ وَ قَالَ الْحَاكِمُ اَنَّهٗ مَحْفُوْظٌ ۔

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی طرح عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(تلخیص الحبیر ابن حجر ص82)

(88) عبدالمالک بن قاسم فرماتے ہیں:

بَیْنَمَا یُصَلُّوْنَ فِیْ مَسْجِدِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اِذَا خَرَجَ عَلَیْهِمْ عُمَرُ فَقَالَ اَقْبِلُوْا عَلَیَّ بِوُجُوْهِكُمْ اُصَلِّی بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللهِ الَّتِیْ یُصَلِّیْ وَ یَامُرُ بِهَا فَقَامَ وَ رَفَعَ یَدَیْهِ حَتّٰی حَاذٰی بِهِمَا منكبیهِ ثمَّ كَبَّرَ ثُمَّ رَفَعَ وَ رَكَعَ وَ كَذٰلِكَ حِیْنَ رَفَعَ ۔

کہ لوگ مسجد نبوی ﷺ میں نماز پڑھ رہے تھے، سیدنا عمر رضی اللہ عنہ آئے اور فرمایا میری طرف توجہ کرو میں تم کو رسول اللہ ﷺ کی طرح نماز پڑھاتا ہوں جس طرح رسول اللہ ﷺ پڑھا کرتے تھے اور جس طرح پڑھنے کا حکم دیا کرتے تھے پھر سیدنا عمر رضی اللہ عنہ قبلہ رو کھڑے ہو گئے اور تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جاتے اور سر اٹھاتے ہوئے اپنے ہاتھ کندھوں تک اٹھائے فَقَالَ الْقَوْمُ هٰكَذَا رَسُوْلُ اللهِ ﷺ یُصَلِّی بِنَا پھر سب صحابہ نے کہا بیشک نبی کریم ﷺ ایسا ہی کرتے۔

(اخرجه البیهقی فی الخلافیات تخریج زیلعی و قال الشیخ تقی الدین رجال اسناده معرفون (تحقیق الراسخ ص38)

## سیدنا عمر فاروق، سیدنا علی رضی اللہ عنہما و دیگر پندرہ صحابہ رضی اللہ عنہم

(89) امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

1۔ عمر بن الخطاب 2۔ و علی بن ابی طالب 3۔ و عبداللہ بن عباس، 4۔ و ابوقتادہ، 5۔ و ابو اسید، 6۔ و محمد بن مسلمہ، 7۔ و سہل بن سعد 8۔ و عبداللہ بن عمر، 9۔ و انس بن مالك، 10۔ و ابوھریرۃ، 11۔ و عبداللہ بن عمرو، 12۔ و عبداللہ بن الزبیر 13۔ وائل بن حجر، 14۔ و ابوموسیٰ 15۔ و مالك بن حویرث، 16۔ وابو حمید الساعدی 17۔ و ام درداء انھم کانوا یرفعون ایدیھم عند الرکوع (جزء بخاری ص6)

کہ یہ سب کے سب رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

## سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما

(90) كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا كَبَّرَ وَ اِذا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

ابو جمرہ کہتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما ہمیشہ عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 12)

## سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما

(91) كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اَذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَهٗ مِنَ الرُّكُوع (بیهقی ج2 ص73)

سیدنا عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما شروع نماز، رکوع میں جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

## سیدنا عبداللہ بن عمر فاروق رضی اللہ عنہما

(92) عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ اِذَا دَخَلَ فِيْ الصَّلٰوة كَبَّرَ وَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا رَكَعَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَاِذَا قَالَ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَفَعَ يَدَيْهِ

نافع کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب تکبیر کہہ کر نماز میں داخل ہوتے تو رفع الیدین کرتے اور جب رکوع کرتے تو بھی رفع الیدین کرتے اور جب (سمع الله لمن حمده کہتے تب بھی رفع الیدین کرتے۔ (بخاری ص 103، موطا امام مالک ص 126، موطا امام محمد ص 89، تنویر الحوالک جلد 1 ص 98، منتقی الاخبار صفحہ 55، ابوداود جلد 1 ص 197، بیہقی جلد 2

ص 71، مسند شافعی ص 73، جز رفع الیدین سبکی ص 9، جز رفع الیدین امام بخاری ص 10، کتاب الام للشافعی جلد 8 ص 186، مشکوٰۃ تحفۃ الاحوذی ص 219، فتح الباری جلد 2، ص 187، عمدۃ القاری جلد 3 ص 12)

## طاؤس وعطا بن رباح کی شہادت (گواہی)

(93) عطاء بن رباح فرماتے ہیں میں نے (1) عبداللہ بن عباس، (2) عبداللہ بن زبیر، (3) ابوسعید، اور (4) جابر رضی اللہ عنہم کو دیکھا: يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيهُمْ اِذَا افْتَتَحُوْا الصَّلٰوۃ وَاِذا رَكَعُوا کہ یہ شروع نماز اور عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص 11)

(94) جناب طاؤس کہتے ہیں رَأَيْتُ عَبْدُاللّٰهِ وَ عبدَا اللّٰهِ و عَبْد الّٰهِ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيْهِمْ کہ میں نے عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کو دیکھا یہ تینوں نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزء بخاری ص 13)

## سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

(95) عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ اَنْسَ بْنَ مَالِكٍ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوۃ كَبَّرَ و رَفَعَ يَدَيْهِ و يَرْفَعُ كُلَّمَا رَكَعَ و رَفَعَ رَأسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ

عاصم کہتے ہیں کہ میں نے انس رضی اللہ عنہ کو دیکھا جب تکبیر تحریمہ کہتے اور رکوع کرتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص 12)۔

## سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ

(96) اَنَّہٗ کَانَ اِذَا کَبَّرَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَاِذَا رَکَعَ وَاِذَا رَفَعَ رَاسَہٗ مِنَ الرَّکُوْعِ

عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جب تکبیر تحریمہ کہتے اور جب رکوع کرتے اور جب رکوع سے سر اٹھاتے تو رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (جزبخاری ص11)۔

## سیدہ امّ درداء رضی اللہ عنہا

(97) سلیمان بن عمیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رَاَیْتُ اُمَّ دَرْدَاءَ تَرْفَعُ یَدَیْھَا فِی الصَّلٰوۃ حَذْوَ منکبیھا حِیْنَ تَفْتَتِحُ الصَّلٰوۃ و حِیْنَ تَرْکَعُ فَاِذَا قَالَتْ سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ رَفَعَتْ یَدَیْھَا۔

کہ میں نے امّ درداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا وہ شروع نماز میں اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھایا کرتی تھیں اور جب رکوع کرتی اور رکوع سے سر اٹھاتی اور (سمع اللہ لمن حمدہ) کہتی تب بھی اپنے دونوں ہاتھ کندھوں تک اٹھایا کرتی تھیں۔ (جزء رفع الیدین امام بخاری ص12)

سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ کے زمانے کی عورتیں بھی اس سنت سے محروم نہ

تھیں لیکن آجکل کے مسلمان خصوصاً اہل سنت کہلانے والے اس سنت سے محروم ہیں اللہ ان کو سمجھ دے۔

## تمام صحابہ رفع الیدین کے قائل و فاعل تھے

ایک ایک صحابی کا نام کہاں تک لکھتا جاؤں۔ میں مناسب سمجھتا ہوں کہ سیدنا سعید بن جبیر اور امام حسن اور امام بخاری کا فیصلہ نقل کر دوں جو اہل ایمان کے لئے تسلی کا باعث ہوگا۔ ان شاء اللہ۔

(98) سیدنا سعید بن جبیر فرماتے ہیں:

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ فِى الْاِفْتِتَاحِ وَ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَاِذَا رَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ (بیہقی جلد2 ص75)

کہ بلا استثنیٰ سب کے سب صحابہ کرام شروع نماز اور رکوع جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(99) سیدنا حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ اِذَا رَكَعُوْا وَ اِذَا رَفَعُوْا رَؤْسَهُمْ مِنَ الرُّكُوْعِ

کہ تمام صحابہ کرام رضی اللہ عنہم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (جزء بخاری ص14، وبیہقی جلد2 ص75)

سیدنا سعید و حسن رضی اللہ عنہ نے کسی صحابی کو مستثنیٰ نہیں کیا۔

(100) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَلَمْ يَثْبُتْ عَنْ اَحَدٍ مِنْ اَصحَابِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهٗ لا يَرْفَعُ يَدَيْهِ

کہ رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابی سے یہ ثابت نہیں کہ وہ رفع الیدین نہ کرتے ہوں۔یعنی سب کے سب رفع الیدین کے قائل وفاعل تھے۔

(جزء بخاری ص24)۔

## رفع الیدین پر صحابہ رضی اللہ عنہم کا اجماع

(101) سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے عام صحابہ کے سامنے مسجد نبوی میں رفع الیدین سے نماز پڑھائی۔

فَقَالَ الْقَوْم هٰكَذَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يُصَلِّيْ بِنَا(تخریج الهدایه زیلعی)

تو تمام صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہمیں نماز پڑھایا کرتے تھے جس طرح آپ نے رفع الیدین سے پڑھائی ہے۔

(102) سیدنا ابوحمید ساعدی نے جماعت صحابہ کے سامنے عندالرکوع رفع الیدین کر کے دکھایا۔

(فَقَالُوْا صَدَقْتَ هٰكَذَا كَانَ يُصَلِّي )

تو سب صحابہ نے کہا بیشک رسول اللہ ﷺ اسی طرح ہی نماز پڑھا

کرتے تھے۔(ابوداؤد جلد 1 ص 194)

(103) تمام صحابہ کا (کَانَ یُصَلِّی) کہنا اس امر کی دلیل ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ ہی نماز میں رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

## تابعینؒ و تبع تابعینؒ وائمہ مجتہدینؒ

(104) امام بخاری، امام بیہقی وعلامہ تقی الدین سبکی کا متفقہ بیان یہ حضرات فرماتے ہیں:

1۔ سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ
2۔ عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ
3۔ مجاہد رحمہ اللہ
4۔ قاسم بن محمد رحمہ اللہ
5۔ سالم بن عبداللہ رضی اللہ عنہ
6۔ عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ
7۔ نعمان بن ابی عیاش رحمہ اللہ
8۔ ابن سیرین رحمہ اللہ
9۔ حسن بصری رحمہ اللہ
10۔ عبداللہ بن دینار رحمہ اللہ
11۔ نافع رحمہ اللہ
12۔ حسن بن مسلم رحمہ اللہ
13۔ قیس بن سعد رحمہ اللہ
14۔ مکحول رحمہ اللہ
15۔ طاؤس رحمہ اللہ
16۔ ابونضرہ رحمہ اللہ
17۔ ابن ابی نجیح رحمہ اللہ
18۔ ابواحمد رحمہ اللہ
19۔ اسحاق بن راہویہ رحمہ اللہ
20۔ امام اوزاعی رحمہ اللہ
21۔ اسمٰعیل رحمہ اللہ
22۔ اسحاق بن ابراہیم رحمہ اللہ

23۔ ابن معین رحمہ اللہ
24۔ ابوعبیدہ رحمہ اللہ
25۔ ابوثور رحمہ اللہ
26۔ حمیدی رحمہ اللہ
27۔ امام ابن جریر رحمہ اللہ
28۔ حسن بن جعفر رحمہ اللہ
29۔ سالم بن عبدالعزیز رحمہ اللہ
30۔ علی بن حسین رحمہ اللہ
31۔ عبد بن عمر رحمہ اللہ
32۔ عیسٰے بن موسٰے رحمہ اللہ
33۔ علی بن حسن رحمہ اللہ
34۔ قتادہ رحمہ اللہ
35۔ علی بن عبداللہ رحمہ اللہ
36۔ عبداللہ بن عثمان رحمہ اللہ
37۔ عبداللہ بن محمد رحمہ اللہ
38۔ عبداللہ بن زبیر رحمہ اللہ
39۔ علی بن مدینی رحمہ اللہ
40۔ عبدالرحمٰن رحمہ اللہ
41۔ محمد بن سلام رحمہ اللہ
42۔ معتمر رحمہ اللہ
43۔ کعب بن سعد رحمہ اللہ
44۔ کعب بن سعید رحمہ اللہ
45۔ یحیٰی بن یحیٰی رحمہ اللہ
46۔ یحیٰی بن معین رحمہ اللہ
47۔ یحیٰی بن سعید رحمہ اللہ
48۔ یعقوب رحمہ اللہ
49۔ ابن مبارک رحمہ اللہ
50۔ امام زہری رحمہ اللہ
51 مالک بن انس رحمہ اللہ
52۔ احمد بن حنبل رحمہ اللہ
53۔ امام شافعی رحمہ اللہ وغیرہم

اِنَّھُمْ کَانُوْا یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَرَفْعِ الرَّاْسِ مِنْہُ۔

یہ سب حضرات ودیگر بے شمار ائمہ دین رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(جزء بخاری صفحہ 7,22,230 بیہقی جلد 2 ص 75 جزء سبکی ص 10 تعلیق المجد ص 91 عینی جلد 3 ص 10)

(105) وَ کَانَ عَبداللّٰه بن المبارك يَرْفَعُ يَدَيْهِ

عبداللہ بن مبارک رفع الیدین کیا کرتے تھے (جز بخاری ص 7)

(106) فکَانَ ابن جریج یرفع یدیه

ابن جریج بھی رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(بیہقی جلد 2 ص 73)

(107) محمد بن اسمٰعیل کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن فضل کے ساتھ نماز پڑھی

فَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَ حِيْنَ رَكَعَ وَ حِيْنَ رَفَعَ رَاسَه مِنَ الرُّكُوْعِ

وہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔(بیہقی جلد 2 ص 73)

(108) محمد بن فضل کہتے ہیں کہ حماد بن زید بھی شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

(109) حماد بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ایوب سختیانی کے ہمراہ بارہا نماز ادا کی

فَكَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَاِذَا رَكَعَ وَ ذَا رَفَعَ رَاسَهُ مِنَ الرَّكُوْعِ

آپ ہمیشہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (بیہقی جلد 2 ص 73)۔

(110) سیدنا ایوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح کیساتھ نمازیں ادا کیں

يَـرْفَـعُ يَدَيْهِ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ وَ اِذَا رَكَعَ وَ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

آپ ہمیشہ نماز شروع کرنے اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے (بیہقی جلد 2 ص 73)

## امام ترمذی رحمہ اللہ کی شہادت

(111) امام ابوعیسیٰ ترمذی فرماتے ہیں

وَ مِنَ التَّابِعِيْنَ۔حسن بصرى ۔عطاء۔ طاؤس۔ مجاهد۔ نافع۔ سالم بن عبدالله بن عمر۔ سعيد بن جبير۔ وغَيْرُهُمْ وَ بِهٖ يَقُوْلُ عبدالله بن مبارك والشافعى و احمد و اسحاق

کہ تابعین میں سے یہ سب امام جن کے نام ذکر کئے گئے ہیں اور ان کے ماسوا دیگر بے شمار ائمہ اور عبداللہ بن مبارک امام شافعی امام احمد اور اسحاق سب کے سب رفع الیدین کیا کرتے تھے۔

(ترمذی ص 36 تحفۃ الاحوذی جلد 1 ص 219 عمدۃ القاری شرح بخاری جلد 3 ص 10)

## مکّہ، مدینہ، حجاز، عراق، شام، بصرہ، یمن وخراسان کے آئمہ

(112) امام بخاری امام بیہقی وعلامہ تقی الدین فرماتے ہیں

مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ وَالْحِجَازِ وَالْيَمْنِ وَالشَّامِ وَالْعِرَاقِ وَالْبَصْرَةِ وَ مِنْ اَهْلِ خُرَاسَانَ اِنَّهُمْ كَانُوْا يَرْفَعُوْنَ اَيْدِيَهُمْ عِنْدَا لرُّكُوْعِ وَ رَفَعِ الرَّاسِ مِنْهُ ـ

کہ ان بڑے بڑے اسلامی شہروں کے تمام بڑے بڑے علماء رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیا کرتے تھے

(جزء بخاری ص 7 بیہقی جلد 2 ص 75 جزء علامہ سبکی ص 10)

## امام محمد بن نصر رحمہ اللہ مروزی کا فیصلہ

(113) لَا نَعْلَمُ مِصْرًا مِنَ الْاَمْصَارِ تَرَكُوْا بِاِجْمَاعِهِمْ رَفَعَ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الْخَفْضِ وَالرَّفْعِ اِلَّا اَهْلَ الْكُوْفَةَ

محمد بن نصر مروزی فرماتے ہیں:

اجمع علماء الامصلر

(سوائے کوفیوں کے) تمام شہروں کے علماء کا رفع الیدین عندالرکوع پر اجماع ہے۔ (التعلیق المجد ص 91 فتح الباری ص 404)۔

## امام زہری رحمہ اللہ و حسن بصری رحمہ اللہ کا فرمان

(114) عَنِ الْحَسَنِ وَابْنِ شَهَابٍ اِنَّهُمَا كَانَا يَقُوْلاَن اِذَا كَبَّرَ اَحَدُكُمْ لِلصَّلوةِ فَلْيَرفَعْ يَدَيْهِ حِيْنَ يُكَبِّرُ وَ حِيْنَ يَرْفَعُ رَأسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ

یہ دونوں فرمایا کرتے تھے کہ مسلمانوں کو تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین ضرور کرنی چاہیئے۔

(جزء بخاری ص17)

## علی رحمہ اللہ بن مدینی رحمہ اللہ کا ارشاد

(115) حَقٌّ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَنْ يَرْفَعُوْا اَيْدِيَهُمْ عِنْدَ الرُّكُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ (جزء بخاری ص8 و تحفة الاحوذی جلد1 ص219)

علی بن مدینی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا مسلمانوں پر واجب ہے کیونکہ نبی ﷺ ہمیشہ رفع الیدین کرتے رہے

## پیرانِ پیر عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ

(116) پیر عبدالقادر جیلانی فرماتے ہیں

رَفْعُ الْيَدَيْنِ عِنْدَ الافتتاح والرُّكُوعِ وَالرَّفْعِ مِنْهُ۔

کہ شروع نماز اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا۔ (غنیۃ الطالبین ص 7)

## شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

(117) شاہ صاحب فرماتے ہیں:

وَالَّذِیْ یَرْفَعُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّنْ لَا یَرْفَعُ (حجۃ اللہ جلد 2 ص 8)

مجھے رفع الیدین کرنیوالا نہ کرنیوالے سے بہت پیارا معلوم ہوتا ہے

## مولانا عبدالحی لکھنوی کا آخری فیصلہ

(118) وَالْحَقُّ اَنَّہٗ لَا شَكَّ فِیْ ثُبُوْتِ رَفْعِ الْیَدَیْنِ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَالرَّفْعِ مِنْہُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَ کَثِیْرٌ مِنْ اَصْحَابِہٖ بِالطُّرُقِ الْقَوِیَّةِ وَالْاَخْبَارِ الصَّحِیْحَةِ

فرماتے ہیں حق بات یہ ہے کہ عندالرکوع رفع الیدین کے ثبوت میں کوئی شک نہیں قوی مسند اور صحیح طریق سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ رفع الیدین کیا کرتے تھے۔ (سعایہ جلد 1 ص 213)

## رفع الیدین نہ کرنیوالے کی سزا

(119) وَ کَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا رَاٰی رَجُلًا لَا یَرْفَعُ یَدَیْہِ رَمَاہُ بِالْحَصٰی ۔

سیدنا عبداللہ بن عمر جب کسی ایسے شخص کو دیکھے کہ وہ نماز میں رفع الیدین نہیں کرتا تو اسے کنکریاں مارا کرتے تھے۔

(جزء بخاری ص10 تلخیص الحبیر ص82 جزء سبکی ص12 تعلیق المجد تحفۃ الاحوذی ص222)

## ائمّہ اربعہ رحمہم اللہ

(120) امام شعرانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وَ مِنْ ذٰلِكَ قَوْلُ مَالِكٍ وَالشَّافِعِّی وَ اَحْمَدَ باستحبابِ رَفع الیَدَیْنِ فِیْ التَّکْبِیْرَاتِ والرَّفَعَ مِنْهُ

(میزان شعرانی جلد1 ص219)

(121) علامہ محمد بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں

رَفع الیَدَیْنِ فِیْ التَّکْبِیْرَاتِ الرُّکُوْعِ والرَّفَعَ مِنْه سُنَّةٌ عِنْدَ مَالِكٍ وَالشَّافِعِّی (رحمة الامة جلد1 ص129)

کہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنا امام مالک شافعی واحمد کے نزدیک سنّت ہے۔

(122) قَال مُحیُ السُّنَّةِ اَنَّ مَالِکًا فِیْ اٰخِرِ اَمرِہٖ ذھَبَ اِلٰی لِسُنِّیَّتِہٖ

امام محی السنّت فرماتے ہیں کہ امام مالک کا آخری قول یہی ہے کہ رفع الیدین سنّت ہے۔ (تنویر العینین ص25)۔

# تارکین رفع الیدین سے مباہلہ

(123) سفیان بن عیینہ کہتے ہیں کہ امام اوزاعی اور سفیان ثوری کا منا میں اجتماع ہوا تو اوزاعی نے کہا:

لِمَ لَا تَرفَعُ يَدَيْكَ فِيْ خَفْضِ الرُّكُوْعِ وَرَفْعِهٖ

کہ تم رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کیوں نہیں کرتے حالانکہ عبداللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی عمر کی آخری نماز تک رفع الیدین کرتے رہے۔

سفیان ثورؔ نے کہا کہ یزید بن ابی زیاد کی حدیث میں عدم رفع کا ذکر ہے۔

اوزاعی نے کہا میں نے عبداللہ بن عمر کی حدیث جو اعلیٰ درجہ کی صحیح ہے پیش کی ہے اور تم یزید جیسے ضعیف الحافظہ کی حدیث پیش کرتے ہو۔

یہ بات سن کر امام ثوری کا چہرہ غصہ سے سرخ ہو گیا۔

امام اوزاعی نے کہا:

قُمْ بِنَا اِلَى الْمَقَامِ نَلْتَعِنُ اَيُّنَا عَلَى الْحَقِّ

مقام ابراہیم پر چلیں اور مباہلہ کریں پھر خود بخود پتہ چل جائے گا کہ تم میں سے کون حق پر ہے۔

فَتَبَسَّمَ الثّوْرِيُ

امام سفیان ثوری مسکرا کر چپ ہو گئے۔(بیہقی جلد 2 ص 82)۔

# چیلنج

(124) اب بھی تارکین رفع الیدین میں سے جو شخص مباہلہ کرنا چاہے ہم ہر وقت تیار ہیں۔

## منکرین رفع الیدین کے دلائل اور ان کے جوابات

(1) جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا:

مَالِی اراکُمْ رَافِعِیْ اَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذنَابُ خَیْلٍ شَمْسٍ اُسْکُنُوْا فِیْ الصَّلٰوۃِ صحیح مسلم بَابُ الْاَمْرِ بِالسَّکُوْنِ فِی الصَّلٰوۃِ وَالنَّھْی عَنِ الْاَشَارَۃِ بِالْیَدِ رَفَعِھُمَا عِنْدَ السَّلَامِ)

کیا بات ہے میں تم کو سرکش گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ اٹھاتے ہوئے دیکھتا ہوں نماز میں حرکت نہ کیا کرو۔

(الف) اوّل تو منکرین کو امام نووی نے باب باندھ کر ہی جواب دے دیا کہ یہ تشہد کے متعلق ہے۔

(ب) دوسرا خود امام مسلم نے ہی مفصل حدیث لا کر فیصلہ کر دیا کہ یہ سلام کے متعلق ہے۔

جابر بن سمرہ کہتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی جب ہم نے السلام علیکم السلام علیکم کہا۔

وَ اَشَارَ بِیَدِہٖ اِلَی الْجَانِبَیْنِ

اور ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا:

مَا شَانُکُمْ تُشِیْرُوْنَ بِاَیْدِیْکُمْ کَاَنَّھَا اَذْنَابُ خَیْلٍ شُمْسٍ

تمہارا کیا حال ہے کہ تم شریر گھوڑوں کی دموں کی طرح ہاتھ ہلاتے ہو۔

تم کو چاہیئے کہ اپنے ہاتھ رانوں پر رکھو

وَ یُسَلِّمُ عَلٰی آخِیْہِ مَنْ عَلٰی یَمْنِہٖ وَ شَمَالِہٖ

اور اپنے بھائی پر دائیں بائیں سلام کہو

اِذا سَلَّمَ اَحْدُکُمْ فَلْیَلْتَفِتْ اِلٰی صَاحِبِہٖ وَلَا یُوْمِیْ (یَرْمِی)بِیَدِہٖ

جب تشہد میں تم سلام کہنے لگو تو صرف منہ پھیر کر سلام کہا کرو ہاتھوں سے اشارہ مت کرو۔

(ج) تمام محدثین کا متفقہ بیان ہے کہ یہ دونوں حدیثیں دراصل ایک ہی ہیں اختلاف الفاظ فقط تعدادروایت کی بنا پر ہے۔

کوئی عقلمند اس ساری حدیث کو پڑھ کر اس کو رفع الیدین عندالرکوع کے منع کرنے پر دلیل نہیں لاسکتا۔

(د) یہی وجہ ہے کہ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: من احتج بحدیث جابر بن سمرۃ علی منع الرفع عند الرکوع فلیس لہ حظ من العلم شخص جابر بن سمرہ کی حدیث سے رفع الیدین

عندالرکوع منع سمجھتا ہے وہ جاہل اور علم سے ناواقف ہے کیونکہ
اُسْکُنُوْا فِی الصَّلوٰةِ فَاِنَّمَا کَانَ فِی التَّشَهُّدِ لَا فِی الْقِیام
نبی ﷺ نے اسکنوا تشہد میں اشارہ کرتے دیکھ کر فرمایا تھا نہ کہ
قیام کی حالت میں (جزء رفع الیدین) بخاری ص16 تلخیص ص83 تحفہ ص**223**)

(2) منکرین کی دوسری دلیل کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود نے نماز پڑھائی فَلَمْ یَرْفَعُ یَدَیْهِ اِلَّا مَرَّةً وراایک ہی بار ہاتھ اٹھائے۔(ابوداؤد جلد1 صفحہ199 وترمذی ص36)

1۔ محی الدین ابن عربی تو فرماتے ہیں کہ صرف ایک بار کیا اور عیدین کی طرح زیادہ دفعہ نہ کیا (فتوحات مکیہ ص437)

2۔ ابوداؤد کہتے ہیں لَیْسَ هُوَ بِصَحِیْحٍ عَلٰی هٰذَااللَّفْظِ یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔

3۔ اور ترمذی میں ہے یَقُوْلُ عَبْدُ اللهِ بِنْ مُبَارك وَلَمْ یَثْبُتْ حدیث ابن مسْعُود عبداللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ اس حدیث کی صحت ہی ثابت نہیں (ترمذی ص36 تلخیص ص83)

4۔ امام بخاری۔ امام احمد۔ امام یحییٰ بن آدم اور ابوحاتم نے اس کو ضعیف کہا ہے۔
(مسند احمد جلد3 ص 168)

5۔ امام نووی نے کہا اس کے ضعف پر تمام محدّثین کا اتفاق ہے لہٰذا قابل حجت نہیں

6۔ اور ترمذی کا اس کو حسن کہنا فَلَا اِعْتِمَادَ عَلَیْهِ لَمَا فِیْهِ مِنَ التسَاهُلِ قابل اعتماد نہیں۔ (تحفۃ جلد1 ص220)۔

تیسری دلیل براء بن عازب کی حدیث کہ نبی ﷺ نے پہلی بار رفع الیدین کیا ثُمَّ لَا یَعُوْدُ پھر نہ کیا۔

1۔ ابوداؤد فرماتے ہیں هٰذَا الْحَدِیْثُ لَیْسَ بِصَحِیْحٍ کہ یہ حدیث ہی صحیح نہیں

(ابوداؤد جلد 1 ص 200)

2۔وَ قَدْرَدَّهٗ ابْنُ الْمَدِیْنِی وَ اَحْمَدُ وَالدَّارَ قُطْنِیُّ وَ ضَعَّفَهُ الْبُخَارِی حدیث کو بخاری نے ضعیف اور علی بن مدینی امام احمد اور دار قطنی نے مردود کہا ہے لہذا قابل حجت نہیں۔(تنویر ص 16)۔

چوتھی دلیل عبداللہ بن عمر کی طرف منسوب کرتے ہیں کہ انہوں نے پہلی بار ہاتھ اٹھائے (طحاوی)

1۔مولانا عبدالحی لکھنوی فرماتے ہیں یہ اثر مردود ہے کیونکہ اس کی سند میں ابن عیاش ہے جو متکلم فیہ ہے۔

2۔ نیز فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر تو خود بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیشہ عندالرکوع رفع الیدین کیا کرتے تھے فَمَا زَالَتْ تِلْكَ صَلٰوتُهٗ حَتّٰى لَقِیَ اللّٰهَ تَعَالٰی یعنی ابتدائے نبوت سے اپنی عمر کی آخری نماز تک آپ رفع الیدین کرتے رہے وہ اس کے خلاف کس طرح کر سکتے تھے اور ان کا رفع الیدین کرنا صحیح سند سے ثابت ہے (تعلیق المجد ص 93)

(5) پانچویں دلیل کہتے ہیں ابوبکر صدیق اور عمر فاروق پہلی بار ہی کرتے تھے (دار قطنی)

1۔ دار قطنی نے خود اسے ضعیف اور مردود کہا ہے اور ابن حجر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس حدیث کو ابن جوزی رحمہ اللہ نے موضوعات میں لکھا ہے لہذا قابل حجت نہیں۔

(تلخیص الحبیر ص83)

(2) ان کے ماسوا انس رضی اللہ عنہ، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے جو آثار پیش کئے جاتے ہیں سب کے سب موضوع لغو اور باطل ہیں لَا اَصْلَ لَهُمْ ان کا اصل و ثبوت نہیں۔ (تلخیص الحبیر ص83)۔

# اثبات رفع الیدین

# احمد بن اسحاق کا خواب

(1) احمد بن اسحاق فرماتے ہیں

كَانَ مَذْهَبِىْ مَذْهَبَ اَهْلِ الْعِرَاقِ فَرَاَيْتُ النَّبِىَّ ﷺ فِى النَّوْمِ يُصَلِّىْ فَرَاَيْتُهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِىْ اَوَّلِ تَكْبِيْرَةٍ ثُمَّ اِذَا رَكَعَ ثُمَّ اِذَا رَفَعَ رَاْسَهٗ مِنَ الرُّكُوْعِ (دارقطنی ص110)

میرا پہلے عراقی خیال تھا پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ ﷺ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھاتے وقت رفع الیدین کر رہے ہیں پھر میں نے بھی شروع کر دی۔

## محی الدین ابن عربی کا رویا

(2) محی الدین عربی فرماتے ہیں میں پہلے رفع الیدین نہیں کرتا تھا۔

فَرَاَیْتُ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ فِی رُؤْیَا مُبْشِرَۃٍ فَاَمَرَنِیْ اَنْ اَرْفَعَ یَدِی فِی الصَّلٰوۃِ عِنْدَ تَکْبِیْرِ الْاِحْرَامِ وَ عِنْدَ الرُّکُوْعِ وَ عِنْدَ الرَّفْعِ مِنَ الرُّکُوْعِ۔

پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ نے مجھے تکبیر تحریمہ اور رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرنے کا حکم دیا۔(فتوحات مکیہ جلد 1 ص 437)

## مولانا وحید الزمان کا خواب

(3) مولانا وحید الزمان فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں امام حسن رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی آپ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرتے تھے۔(رفع العجاجہ جلد 1 ص 103)

## میرا خواب

(4) وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ۔ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ وَ عَائِشَۃَ اُمُّ الْمُؤْمِنِیْنِ فِی الْمَنَامِ وَجَمًّا غَفِیْراً مِنَ الصَّحَابَۃِ فِیْ مَسْجِدْ رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ وَ ھُمْ یُصَلُّوْنَ فَرَاَیْتُھُمْ یَرْفَعُوْنَ اَیْدِیَھُمْ اِذَا

رَكَعُوْا وَ اِذَا رَفَعُوْا رُؤُسَهُمْ ۔

اللہ کی قسم میں نے رسول اللہ ﷺ اورام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی زیارت کی ۔ دیگر صحابہ کرام کی بڑی جماعت کو مسجد نبوی میں دیکھا معلوم ہوتا تھا کہ نماز جمعہ سے فارغ ہو کر سنت یا نوافل وغیرہ ادا کرر ہے ہیں ۔ میں نے سب کی طرف بغور دیکھا کہ وہ رکوع میں جانے اور رکوع سے سر اٹھانے کے وقت رفع الیدین کرر ہے تھے ۔

یہ واقعہ 15 صفر 1357ھ کا ہے اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے یہ جامع مضمون لکھنے کی برکت سے مجھے یہ نعمت عظمیٰ عطا فرمائی ۔

نور گھر جاکھی رحمہ اللہ تعالیٰ

تمت

# تشریح اسماء الحسنٰی

ترجمہ

ڈاکٹر عبدالحفیظ سموں حفظہ اللہ

مقدمہ فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام اور صفات ہیں جن کی پہچان توحید کی اساس ہے کیونکہ ان صفات کی صحیح معرفت سے ذاتِ باری تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوگی۔

اللہ تعالیٰ کے ناموں اور صفات کے حوالے سے توحید کی اس مستقل قسم کو ''توحید الاسماء والصفات'' کہا جاتا ہے۔

توحید کی یہ قسم جس قدر عظمت وقدس اور ضرورت واہمیت کی حامل ومتقاضی ہے، اسی قدر ہماری غفلت اور بے توجہی کا شکار ہے۔ وہ منہج تقریباً ناپید ہوتا جا رہا ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کی تربیت فرمائی تھی۔

# تشریح اسماء الحسنٰی

محدّثِ دیارِ سندھ کے قلم سے اسمائے باری تعالیٰ کی سلف صالحین کے منہج پر بہترین شرح ہے۔

آج ہی مطالعہ فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ عورت کی گود ہی انسان کی اولین تربیت گاہ ہے۔اس لئے اگر عورت خود صحیح طور پر اسلامی اصول، اخلاقی اقدار اور معاشرتی رویوں سے واقف ہو،شوہر کے حقوق اور اپنے فرائض سے آگاہ ہوتو ایسی عورت اپنے بچوں کو بھی تمام خوبیوں سے آراستہ کرسکتی ہے۔

## ''مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں''

ایک ایسا ہی معلوماتی خزانہ ہے کہ مسلم خواتین اپنی زندگی کے ہر موڑ پر اس سے رہنمائی حاصل کرسکتی ہیں۔

یہ جواہر پارے خواتین کے لئے صرف نصیحتیں ہی نہیں بلکہ زندگی گزارنے کے رہنما اصول بھی ہیں۔

یاد رکھئے! کہ خواتین کی اصلاح سے گھر کی اصلاح ہوگی اور گھر سنوارنے سے معاشرے میں سدھار آئے گا

## ''مسلمان عورتوں کے لئے پانچ سو نصیحتیں''

تألیف: الشیخ مجدی فتحی السید ترجمہ و تفہیم: حکیم محمد جمیل شیدا رحمانی

مقدمہ: الشیخ عبدالعظیم حسن زئی

# عقیدے کے مخالف اُمور

توضیح وتخریج: حافظ عبدالحمید گوندل۔

توحید اور عقیدے کی اہمیت کسی سے مخفی نہیں ہے۔

عقیدۂ توحید کے منافی امور کیا ہیں؟

بزرگوں کی نشانیوں سے برکت حاصل کرنا کیسا ہے؟

غیراللہ کے نام ذبح کرنے کا انجام کیا ہے؟

ذبح کرنا شرک کب ہوتا ہے؟

غیراللہ کے نام کی نذر و نیاز شرک کیوں؟

شرکیہ نذر کا کفارہ کیا ہے؟

دعا کی کتنی قسمیں ہیں؟

دعا اور عبادت میں کیا تعلق ہے؟

مُردوں اور انبیاء سے دعا کرنا کیسا ہے؟

یہ اور ان جیسے بہت سے سوالوں کا جواب معلوم کرنے کے لئے آج ہی مطالعہ فرمائیں

## ''عقیدے کے مخالف امور''

# نماز کی مسنون دعائیں

| تا لیف | ترجمہ |
|---|---|
| شیخ العرب والعجم علامہ سید | حافظ عبدالحمید گوندل |
| ابومحمد بدیع الدین شاہ | مقدمہ |
| الراشدی رحمہ اللہ | فضیلۃ الشیخ محمد ابراہیم بھٹی حفظہ اللہ |

دین اسلام، مکمل ضابطہء حیات اور دستورِ زندگی ہے، مسلمان وہی ہے جو زندگی کے ہر موڑ پر اسلام سے رہنمائی حاصل کرے، اس کا کوئی عمل اور وظیفہ خودساختہ نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ ایسے اعمال و وظائف کی دین میں قطعاً گنجائش نہیں جو مخلوق نے خود وضع کیئے ہوں۔ اگرچہ ان کا ظاہری ڈھانچہ کتنا ہی خوبصورت کیوں نہ ہو لیکن وہ عمل مردود ہے۔

## اس رسالے میں

نماز کی مسنون ادعیہ، ان کی صحت وتخریج کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں اور ساتھ ہی ان الفاظ کا علمی رد کیا گیا ہے جنہیں دینِ اسلام میں شامل سمجھا جاتا ہے اور اس امت کی بہت بڑی تعداد نے انہیں اپنا رکھا ہے۔

# پردہ

تألیف: فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمہ اللہ

ترجمہ: ڈاکٹر عبدالرشید اظہر حفظہ اللہ

مقدمہ: فضیلۃ الشیخ عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

پردہ عورت کی حیا، عزت، عصمت اور وقار کا مظہر وضامن ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ عورت کا بے پردہ گھومنا پھرنا اور بے حیائی کی راہوں پر چل نکلنا فسادِ معاشرہ کا سب سے بڑا سبب ہے۔

بہت سی اسلامی اور غیر اسلامی تنظیمیں (NGO) اپنے سیاسی مقاصد کے لئے عورت کو اس کے گھر کی چار دیواری سے نکالنے کے جرم کا ارتکاب کرتی ہیں جس کی وجہ سے عورت نہ صرف اپنے گھر کی ذمہ داریوں سے غفلت کا شکار ہوتی ہے بلکہ مردوں کے بہت سے اخلاقی بگاڑ کا سبب بھی بن جاتی ہے۔

اگر آج ایک عورت اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر گھر کی چار دیواری میں محصور رہ کر تعلیم، تربیت اور اصلاح کا کام کرتی ہے اور فرسودہ اور غیر شرعی افکار ونظریات کے حاملین، آزادئ نسواں کے علمبرداروں کی بیمار اور گھٹیا سوچ سے مکمل صرفِ نظر کرتے ہوئے اپنی عزت وعصمت اور حیا کا تحفظ کرتی ہے تو یہ پورے معاشرے کی اصلاح کی وہ بنیاد ہے جو ابلیس اور اس کی ذریت کیلئے شکست فاش اور یورپ زدہ افراد کی بیخ کنی

اوراسلام کی فتح مبین کا باعث بن جائے گا (ان شاءاللہ)

مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل

تأ لیف: فضیلۃ الشیخ ڈاکٹر صالح بن فوزان ترجمہ: الشیخ رضاءاللہ مبارکپوری

توضیح وتخریج: حافظ عبدالحمید گوندل

اس کتاب میں

عورت کا مقام ومرتبہ، قبل از اسلام عورت کی حیثیت کو بیان کرنے کے ساتھ ساتھ ان مسائل پر بھی مدلل اور سیر حاصل بحث کی گئی ہے جو عام طور پر مسلم خواتین اپنی فطری حیاء کی وجہ سے کسی مفتی یا علم سے معلوم نہیں کر سکتیں۔

''مسلمان خواتین کے مخصوص مسائل''

ایک ایسا بیش قیمت تحفہ جسے مسلمان والدین بعد اتحاد اپنی بچیوں کو جہیز میں دے سکتے ہیں۔

دارالتقویٰ کی درخشاں روایات اور دینی جذبے کا مظہر